بول رہی ہے زینبؑ

چپ ہے دربارِ جفا بول رہی ہے زینبؑ
صورتِ نقطۂ با بول رہی ہے زینبؑ

غیض میں سیدِ سجادؑ نے اعلان کیا
رک ذرا دیر ہوا بول رہی ہے زینبؑ

ناطقِ نہجِ بلاغہ انہیں کہنا ہی پڑا
لفظ قرآن نما بول رہی ہے زینبؑ

میں ضمانت تمہیں دیتی ہوں عَلَم کے نیچے
رَد نہیں ہو گی دعا بول رہی ہے زینبؑ

برسرِ کرب و بلا منظرِ معراج ہے پھر
عرش پہ چپ ہے خدا بول رہی ہے زینبؑ

میرا ایمان ریحانؔ عقیدہ بھی یہی
جو میرے رب نے کہا بول رہی ہے زینبؑ